

UNIVERSAL  
LIBRARY

**OU\_224694**

UNIVERSAL  
LIBRARY









۱۲۰  
MUHĀVARĀT-I-FĀRSĪ

محاورات فارسی

مع ترجمه هندی

مصنفه

جناب رورنڈید و رڈسیل صاحب

منتظم مدرسه مارس و فلوآف یونیورسٹی

برای افادہ متعلمان مدرسہ فرہور و دیگر طلبہ بار دوم

در مطبع نظام المطابع مدراس مطبوع گردید

ماہ اگست ۱۸۷۹ء عیسویہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَحَاوِیۃٌ مُّتَعَلِّقَةٌ خَانَه

از پبلہ خانہ بالا برد -

اوبر سکوی درخانہ شامی نشیند -

درخانہ شاجید اُطاقی است -

کسی درخانہ دوق الباب سیکند (یا الگوب

بر در می زند -

قلیان دستری راجاق کمن و از بر آں مہمان

قلیان دستی شکستہ است لیکن قلیان فرشی

گوک است اگر خواہید بہ برہم -

بہ مہمان بگویند سہد و در بار کہ قدری دستہ

کیرت خدمت می رسم -

استب ان شخص وعدہ من گرفتہ است و من

سزای پر سے او پر جا -

وہ تمہارے گھر کے چبوترے پر بیٹھتا ہی

تمہارے گھر میں کتنے کو تھری ہیں -

کوئی شخص تمہارے گھر کا دروازہ تھوکتا

ہی یا دروازے کا حلقہ مارتا ہی -

سلفہ بھر کر اس مہمان کے پاس لیجا -

کلی کا حقہ بھوٹ گیا ہی لیکن فرشی حقہ صاف

ہی اگر تمہاری مرضی ہو تو لیجا تا ہوں -

مہمان کو بولو کہ معاف کر دے میرا حقہ میں تھوکتا

کام ہی میں آتا ہوں -

وہ آج کی رات مجھے دعوت دیا ہی اور میں

بہائی اور خواہم رفت۔

من بدیدن فلان شخص و فتنہ بودم آن باز  
و بدیدن آمد۔

من بآن صاحب سر قفل دادہ ام لیکن چنان  
خانہ راضی نمی شود ازین جہت سر قفل مرا  
پس بدید۔

در قوی خانہ شما چند قسم عمارت است  
دو عرسی۔ دو کو شواری۔ یک بہشت دری  
و یک عمارت آمینہ کاری۔ و چار زیر زمینی  
یک بالا خانہ۔ دو ماہتابی۔ دو پیش بام  
در خانہ پادشہ است۔

حساب ناظرین را بکشید

در ان باغ آتش پُر خانہ و طویلہ و مبرز (یا  
بیت الخلاء) و صندوق خانہ است۔  
سمادہ و آتش بکن و قدری از چای فتنہ  
در قوی قورنی نفترہ بریز۔

بہ آقا عرض بکنید کہ وہن شیر سادہ و کسکسہ است

اسکی دعوت کو جاؤ گنا۔

میں غلام نے شخص کی ملاقات کو گیا تھا وہ  
میری باز دید کیا۔

میں انکو گھر خالی کر کر اپنے کو دینے کے لئے  
کچھ مہیا دیا ہوں لیکن صاحب خانہ راضی  
نہیں ہوتا ہی اسلئے گھر خالی کرنے دیا سو  
مہسہ مجھے واپس کرو۔

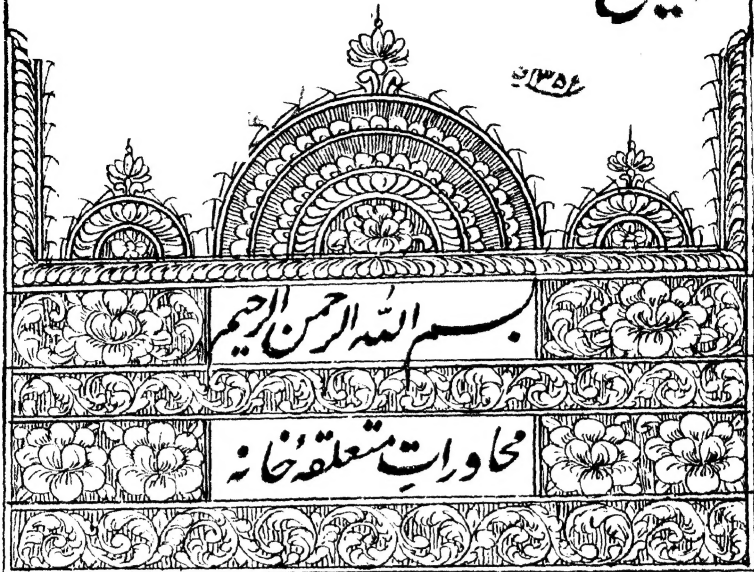
تمہارے گھر میں کتنے قسم کے کوٹھریاں ہیں  
دو کوٹھری آئینے کے دروازے کی اور دو  
خلوت کی کوٹھری اور آٹھ دروازہ کی کوٹھری  
اور ایک کوٹھری آئینے سے بنی ہوئی اور  
چار تہ خانے ایک بالا خانہ دو نیچے کے اسار  
دو اوپر کے اسار ہمارے بادشہ کے گھر میں  
بتلور سے حساب لیو۔

اس باغ میں با درچی خانہ اور طویلہ اور پانی  
اور صندوق خانہ ہی۔

کشتی کو گرم کر اور تھوڑی چینی چار و پھری  
چا دان میں ڈال۔

تمہارے صاحب کو بولو کہ ملو کسکسہ کی کاشت





ستری پر سے اوپر جا۔

وہ تمہارے گھر کے چبوترے پر بیٹھتا ہی۔

تمہارے گھر میں کتنے کوٹھری ہیں۔

کوئی شخص تمہارے گھر کا دروازہ کھٹکتا

ہی یا دروازے کا حلقہ مارتا ہی۔

سلسلہ بھر کر اس جہان کے پاس لیجا۔

کلی کا حقہ بھوت گیا ہی لیکن فرشی حقہ صاف

ہی اگر تمہاری مرضی ہو تو لیجا تا ہوں۔

جہان کو بولو کہ معاف کر دے میرا حقہ میں

کام ہی میں آتا ہوں۔

وہ آج کی رات مجھے دعوت دیا ہی اور میں

از پلہ خانہ بالا برو۔

اوپر سکوئی درخانہ شامی نشیند۔

درخانہ شاہیند اُحلاق بہت۔

کسی درخانہ دق الباب سیکند (یا الکوب

برور می زند۔

قلیان دستری راجاق کین وازیر آں مہمان

قلیان سستی شکستہ است لیکن قلیان فرشی

لوگ بہت اگر خواہید بہ برم۔

بہ مہمان بگوئید معذرت دربار کہ قدری دستمر

کیر بہت خدمت می رسم۔

استب آن شخص وعدہ من کرتے بہت دن

بہائی اور خواہم رفت -

من بدیدن فلان شخص وقتہ بودم آن باز  
دیدن آمد -

من بآن صاحب سرقفل دادہ ام لیکن ضا  
خانہ راضی نمی شود ازین جهت سرقفل مرا  
پس بدید -

در توی خانہ شما چند قسم عمارت است  
دو عری - دو کو شوری - یک بہشت دری  
و یک عمارت آمینہ کاری - و چار زیر بنی  
یک بالا خانہ - دو ماہتابی - دو پیش بام  
در خانہ پادشہ است -

حساب ناظرین را بکشید

دران باغ آتش پُر خانہ و طویلہ و مبرز (یا  
بیت الخلا) و صندوق خانہ است -

سامو را آتش کبن و قدری از چای نشہ  
در توی قوری نقرہ بریز -

بہ آقا عرض کنید کہ وہن شیر سادہ رنگہ است

اسکی دعوت کو جاؤ گنا -

مین فلانے شخص کی ملاقات کو گیا تھا وہ  
میری باز دید کیا -

مین انکو گھر خالی کر کر اپنے کو دینے کے لئے  
کچھ مہیا دیا ہوں لیکن صاحب خانہ راضی  
نہیں ہوتا ہی اسلئے گھر خالی کرنے دیا سو  
مہیہ مجھے واپس کرو -

تمہارے گھر میں کتنے قسم کے کوٹھریاں ہیں  
دو کوٹھری آئینے کے دروازے کی اور دو  
خلوت کی کوٹھری اور آٹھ دروازہ کی کوٹھری  
اور ایک کوٹھری آئینے سے بنی ہوئی اور  
چار تہ خانے ایک بالا خانہ دو نیچے کے اسار  
دو اوپر کے اسار ہمارے بادشہ کے گھر میں  
بتدرجہ حساب لیو -

اس باغ میں با درچی خانہ اور طویلہ اور باغیچہ  
اور صندوق خانہ ہی -

کشتی کو گرم کر اور تھوڑی چینی چار و پھری  
چا دان میں ڈال -

منہارے صاحب کو بولو کہ ملو کھٹائی کا توت

آن دست پیالہ نمبکین بیار۔

آن قاشق ہامی چای خوری راہبر

در استیکان بلور سکنجبین بریز

امروز من فلان جا چند قاشق شمشاد دید

به پیش خدمت من حکم بدہ بگو کہ قلیان بیار

باشپز من بگوئید کہ امروز غذا تنہا بکن

در بشقاب اور پنج نیست یک بشقاب

چلا و از برای او بر۔

آن فغان مودار شدہ است۔

چند قاشق معاش خوری بیار۔

آہنا فغان نمبکین چای خوری دارند

امروز از برای شراب خوردن نقل خوبی نام

یک بغلی عرق مہل حیات بیار۔

قورئی شمار پنج است یا فقرہ۔

این چیز مارا توئی سفت بگذار۔

آن بیمار بستری است و این بیمار از توئی رنج

نمی تواند پاسد۔

یک چفتی بدر بزن۔

خشت مال یا خشت زن اطلبید کہ مکتور

وہ سٹھ پیالہ اور اسکے نیچے کی رکابی کالا۔

چاہنے کے چمچے لیجا۔

بلوری گلاس میں سکنجبین ڈال۔

آج کہیں تھوڑے لکڑے کے چمچے دیکھا ہوں

میرے قبل کہ حقہ لاؤ بول۔

میرے باورچی کو بولو کہ آج غذا پکا۔

اسکی رکابی خالی ہی ایک رکابی بگاڑا

پلاؤ اسکے واسطے لیجا۔

وہ چھوٹا پیالہ بال کھایا ہی۔

کھانا کھانے کے تھوڑے چمچے لا۔

دے چکپالے نیچے کی رکابی سمیت رکھیں

آج شراب کے ساتھ کچھ اچھی گڑک بنیں کھائیں

ایک شیشہ بہت نشہ والی شراب کالا۔

تمہارا چادان پتیل کا ہی یارو پے کا۔

ان چیزوں کو تو گردن میں رکھو۔

وہ بیمار بچھونے پر تہا ہی اور یہ بیمار میڈ سے

بہنیں اٹھ سکتا ہی۔

ایک سنسکل دروازے پر لگا۔

اُس اینٹ بانیوالے کو بلاؤ کہ تھوڑے

خشت بالہ -

بغلاں آجور پز حکم بہید کہ خشت مارا  
آجور پز -

مسماں را بکوئید کہ این اطاق را آجور نا  
بکن یعنی کچ بران نباید مالید -

این آوارہ از وطن خود ما در کومہ میمانند

چنین اتفاق افتاد کہ یک لولہ بادی آمد و  
کہر خانہ را بر داشت -

این دیوار کہ نریزادان (یا ناسور) خانہ نام  
خمسیدہ است -

در دل من تشویش بُسیدن آن دیوار است  
این خانہ مثل قفس است ہوا خلی فاسد میکند  
چند قاب پلاؤ بیار -

خانہ آقایی من خوب چیدہ دو اچیدہ است  
آن لیسیر است و این یتیم است -

بہ بینید کہ در خانہ نائب داروغہ ہم قابوچی است  
چقدہ ولایت شلوق شدہ است -

رودہ ناز بالاش من کب گولی سوختہ است -

اینست بناوے -

فلاںے اینست جلائیوالے کو حکم کرو کہ کچے  
اینقون کو جلاوے -

میسٹری کو بولو کہ یہہ کو تھری اینست نظر  
آئی سر کیا بنا یعنی گچی مت کر -

یہہ لوگ جو اپنے وطن سے آوارہ ہوے  
ہین جھونپری مین رہتے ہین -

ایسا اتفاق ہو کہ ایک گر دبا دیا اور  
بھوس کے چھرون کو اڑا لے گیا

یہہ دیوار جو تمھارے گھر کے پرنا لے کیٹھے  
ہی تر ہو گئی ہی -

میرے دل میں اس دیوار گرنے کا اندیشہ ہی  
یہہ گھر خیرے کے سر کیا ہی ہوا برائین یا گم  
مختورے قاب پلاؤ کے لا -

ہمارے صاحب کا گھر خوب آراستہ ہی  
وہ مان موی ہی اور یہہ باب ہوا ہی -

دیکھو ملک کتنا خراب ہی کہ نائب داروغہ  
کے گھر میں بھی دربان ہی -

میرے تکتے کا غلاف ایک گلی کے سوراخ کے مقدار جیلا

ہمارے لئے لاسے سو بھول کے طرہ کو میرا گائیچہ  
دیا ہی۔

اگر کسی کو بچھو کاٹے تو مٹا ایک انٹار کا دلا  
اُس پر کھتا اسکے زہر کو جلا دیوے۔

اس انٹار کی اگیتی کو کولسے سے بھر کر لا۔  
میرے دو سر گھوڑے لئے ایک چھپرہ بنا۔  
شہر کے محاصرین پہلے اس ج کو لے لئے جو  
قلعے میں محفوظ جاے ہی۔

تم رات کا کھانا کب کھاتے ہو۔  
اُس پرانے فرش کے سٹھ کو دیکھو اگر کھٹکیا  
ہی تو پیوند لگاؤ۔

اس صاحب کے گھر میں انگریزی نکلے گی۔  
آج میں تمہارے بلوری گلاس شربت  
پیا۔

ایک سری لانا مہاراجی پر جاؤں۔

یہ سری جیتم ناسہ برکتے سر زبان ہیں  
حسن کے نیچے کے سوراخ کو کھو کہ پانی سرگی ہی  
اُس تپی دان میں موم ہی سلگا کر لا کر اُس پر  
دماختے سو قندیل ضرور نہیں۔

دست کلی کہ انہی ہائی آور وہ بودید پس مر  
آزرا بخش کر وہ دست۔

اگر کسی باعترپ بزدل مٹا یک خرگ کش بالا  
آن بگذا رتا زہر آنرا سوزد۔

این منقل را پُر از زغال کر وہ بیار۔

از جہت اہب دیکر من یک کپر بساز۔  
محاصران شہر ایک حاکم اول گرفتند۔

شما چہ وقت شام میخوید۔  
آن دست فرشتی کہند را بہ مینید اگر بارہ

شدہ است وصلہ بنید۔  
درخانہ آن آقا بادین فرنگی است۔

امروز من چند استیکان بلور شربت  
نوشیدہ ام۔

یک سدی بیار تا بالاسے بام بروم۔

این سدی کہ شما سخاۃ اید چند پد میخورد۔

زیر آب چاہ منجربکشید کہ آب کندہ است۔

آن لابلہ را شمع زردہ روشن کن بیار مگر  
کاسہ لالہ ضرور نیست۔

<p>یہ گھر چونہ لگایا ہوا ہے۔</p>	<p>این خانہ سفید کاری است۔</p>
<p>Mr. Mr.</p>	<p>محاورات متعلقہ غذا۔</p>
<p>تھوڑا سیب کا مڑا اوڑنا رنگی کی جلی لا  میرے نوکر کو بولو کہ میرے واسطے دود کی چلاؤ  بگارا پلاؤ پچا۔  تھوڑے تیلے ہوئے اندھے لا۔  مرغ کا مُسنن اچھا تیار کر۔  تھوڑا بینگن کا سالن لا۔  تھوڑے اندون کو نیم پرشت کر۔  تھوڑا سیخ کا کباب لا۔  اُس بانی گوشت سے تھوڑا بوتلی کا کباب بناؤ  تھوڑی گنجی لاؤ۔  تھوڑی چھلج لا۔  تھوڑا پکے کا دہی لا۔  تھوڑا اسکھ لا۔  تھوڑا دودھ دہی ہوا اور میو جو اس کا طابیر  تھوڑی ملائی لا۔  تم جو کل کی رات وہی بات تھے بھٹو گئی  اس قدر مت کہنا کہ تیرا بیٹ بھٹ جاوے</p>	<p>قدرے مڑاے سیب بستنی نامیج بیار  حکم بہر بید بنو کر من کہ کج بیت من قدری نہ بیار  چلاؤ (یا چلو) کر کم کن  قدرے کو کو بیار۔  آن مُسنم مرغ را خوب درست کن۔  قدری فشنجان بیار۔  چند تا تخم مرغ نیم رو کن۔  قدری کباب سیخ بیار۔  قدری اذان گوشت بیات شدہ کباب گنجی نہ  قدری آتش بیارید۔  قدری آبِ دوغ بیار۔  قدری ماست کیرہ افتادہ بیار۔  قدری کرہ بطلید۔  قدری شیر ماست و کنکر ماست بیار۔  قدری سر شیر بیار۔  ماستی کردیشب بے ایدریدہ است۔  آنقدر خور کہ شکمت بہ بکد</p>

اُن کرہ بوسیدہ۔

امروز احوالِ قدری مختلف است وقت  
ہمارِ محبت من یک قدری کب کوشت بیا  
بہ پیش خدمت من بکو کہ ریز مایِ طعام را  
بر چین۔

یک سر قلیان ازان متبا کو ی عطری  
چاق کن بیار۔

اینقدر چلو خود می چکی۔

اُن مایِ محبت چاشت من بر تباہ سر بخن  
چند سینی بیار۔

دیروز من در خانہ اُن شخص رفتم و بدم  
کہ نامی بی قاتی میخورد دل باحوالِ دوست  
این قلند و خیل تریاک میخورد۔

از پیش اُن قنادیک قدری ترشی موسیر یا  
یک چند بغلی ترشی جاشیر بیار۔

در انبار این مافوا چند تا پوی کندہ است  
من کا ہی نانِ قطیر خورده ام۔

از گرمی آفتاب کوشت ہمہ بردہ است  
علک بیار و این آرد را علکی کن چرا کہ نوکر

وہ مسکہ بد بوئی۔

آج میرا مزاج بد لایِ تن پہر کے ناشتے کو  
میرے لئے تھوڑا شور بالا۔

میرے میٹی کو کہہ کہ کھانے کے دانے  
اٹھاوے۔

ایک چلم بنگالی گڑ کو بھرا دو۔

اتنا بگاڑا پلاؤ مت کہا کہ تو ٹھک جاو گیا  
اس مچھلی کو دسٹے میرے صبح کھانیکے توے پر گرم کر  
تھوڑے خوان لا۔

کل کے روز میں اسکے گھر کو گیا اور دیکھا  
کہ فقط رکھی بدلتی کھاتا ہی میں اسکے حالِ تر کیا  
یہہ فغیر بہت ایون کھاتا ہی۔

اُس حلوائی کے پاس تھوڑا پیاز کا اچار یا  
یا ایک شیشہ جاشیر کے اچار کا لا۔

اس نان بائی کے انبار میں کتنے بڑے نوکر کھینچے  
میں کبھی بے خمیری روٹی نہیں کھایا ہوں

آفتاب کی گرمی سے تمام گوشت بوسیدہ ہو گیا  
باریک جھلنی لا اور اس آٹے کو جھلنی کر کوئی نہ کر

<p>فقط موتی جھلنی کیا اور آتا موتابی۔          تم لہسن بہت کھاتے ہو۔          اس دوا کا پرہیز کبابی۔          بچ اور سکنجبین پیاس کو بجھاتے ہیں          اچار کا مرتبان لا۔          تھوڑا مر با نارنگی کالا۔          براطیب پادشاہ کھانا کھاتے سو          وقت حاضری۔          ہم جنرل کے گھر میں دعوت کو گئے سو          کھانا کھائے بعد وہ بہت اچھی برف کھا          ران بکرے کی بہت مزہ دار ہی۔          تم حقہ پیتے ہیں یا نہیں۔          نہیں۔ میں حقہ نہیں پیتا ہوں مگر چوگانی          پیتا ہوں۔</p>	<p>میں غریبوں کو دوا دے دشت است۔          شامیر بیا ریخوید۔          پرہیز این دوا چہ چیز است۔          بچ و سکنجبین رفع عطش میکند          گلوک ترشی را بیا۔          قدری مرتابی بالنگ بیا۔          حکیم باشی وقتیکہ پادشاہ طعام میخورد          حاضر است۔          وقتی کہ مادر خانہ میرنج بہ مہمانی رفتہ بودیم          بعد از غذا خوردن شستن بسیار خوبی آورد          پاچہ کو سفند خیل لذیذ است۔          شما قلیان میکشید یا نہ۔          نہ خیر۔ قلیان کشن نیست مگر چاق (یا          سبیل) می کشم</p>
---	---

h. h.

## محاورات متعلقہ لبا لرا

h. h.

<p>میرے لئے الفانی لاندہ سوئی۔          وہ عورت گھری کیا ہوا رومان بہت عمدہ          سر پر اور ہی لیکن رومان کے دونوں          انیونکو جو گلے کے نیچے رہتے ہیں الفانی نہیں لگا کر</p>	<p>سوزن سنجی نہ سوزن خیاطی بزرگمنی          آن زن چارقد خیل خوبی دارد ولیکن          او نہ یرکلوش سوزن زندہ است۔</p>
---	--



این گریاس خلی کلفت است -

آن پارچہ را از پنبہ شکر می ساخته اند

خواب این مہوت نہ رفته است -

خیاط را بگو کہ بر قبای من قیٹون بدوز

آن آقا سر ہا نشستہ است و رخت خود را بکند

من یک زوج و سنگش خریدہ ام -

میش آن اُرسی دوزان کفش اُرسی باشند

نخواہید ہر -

من دیر وز می خواستم بیرون بروم

چنگمہ پا کردہ بودم -

اگر کسی کفش سر پائی پا کند جراب نیز پا

باید کرد -

این کرک کو سفند ہاے کشمیری از برای شال

بافتن بسیار خوب است

آن زن علنکو دست کردہ بود -

آن سر باز تسمہ تفنگ خود را کل کیو زد

من لباس خود را عوض میکنم

شما عمامہ تان را چند زرعہ می بندید عمامہ

من یک طاقتہ است -

یہ تماث بہت موٹا ہئی -

وہ کپڑا پیلے رنگ کے روئی سے بناے ہیں

رون اس نبات کی نہیں گئی ہئی -

وزنی کو بول کہ میر قبا پر ریشمی دوری سیو

وہ صاحب گام میں ہی اور اپنا لباس پہنتا ہے

میں ایک جوتی دستیان مول لیا ہوں

اُس چار کے پاس چہرہ ہوان جوتہ

لیجا -

میں کل باہر جانے کا ارادہ کیا اور گرنگے

نک کے موزے پہنا -

اگر کوئی ترچا پل کے جوتے کے سر کا

پہنے تو پاشیا بے بھی پہنا چاہئے -

یہہ چھوٹے بہتر بال کشمیری بکرون کے شال

بننے کے واسطے بہت اچھے ہیں -

وہ عورت ماتھ میں بنگریاں پہنی تھی -

وہ سپاہی اپنے بندوق کے دو والی پڑلاتی چوٹ لگایا

میں اپنے لباس کو بدلاتا ہوں -

تم کتنے گر کی بگڑی بانڈہتے ہو میری بگڑی

ایک تھان کی ہئی -

آیا ان زنی کہ شاد و دیر و زودیدہ بود بیچ طلا  
و فقرہ در سر و بران بود۔

تکمرہ بزرگ است و ماد کی کوچک است  
این ماد کی این تکمرہ را نمی خورد۔

در فصل زمستان اکثر لباس پورک میزنند  
کمر چین شامبیا چین خورده است۔

در سر پاچہ زیر جامہ من کو کی بزنند۔  
استین خود را تکمرہ کن۔

آیا در ولایت شام جراب را بیل چینند  
بلبلین شال با نکشت می بافند

دیر و زک من بہ دہانی رفتہ ام منی من لنگہ  
لنگہ شدہ است۔

یک زنی رو بند زودہ بود۔

این شال شو کو لہ شال را برداشتہ میرود  
من دوسہ دست لباس ہمراہ آوردہ ام

این بل شال با ف اکثر قبای کر باسی می پوشند  
ساعت من نا کوک است من کوک میکنم

درین فصل اگر کسی از شالہا غافل بشود بی  
می خورد۔

وہ عورت جب کو تم کل کے روز دیکھتے تھے  
کچھ زیور پہنی تھی۔

گندی تری ہی اور خواجہ چھوٹا۔  
یہ خواجہ اس گندی کو بس نہیں۔

تھنڈکالے کے موسم میں اکثر کپڑے کو چھتی مارتی  
تمھاری کرتی میں بہت چین میں۔

ازار کے نیچے کی ٹپی میں تاکہ مارو۔  
استین کو گندی لگاؤ۔

کیا تمھارا ولایت میں پائیا سلائی بنتے ہیں  
ہاں۔ مگر شال انھلی سے بنتے ہیں۔

کل کے روز جو دعوت کو گیا تھا میرا جو تہ  
بدل کر بے جوڑ ہو گیا ہی۔

ایک عورت برقعہ اوڑھی تھی۔

یہ شال دھونے والا شال کا گٹھا اٹھا کر لیجا تا کر  
میں دو تین جوڑے کپڑے ساتھ لایا ہوں

اکثر یہ شال بننے والے تات کا قبا پہنتے ہیں  
میری گھریاں بند ہی میں کیلی دیتا ہوں۔

اس موسم میں اگر کوئی شالوں سے غافل  
ہو تو کیرا مار تا جی یا کھاتا ہی۔

<p>پاشنہ کش لاکھ جوتا پہنوں - ای جوتے اٹھائیوا لے میر پاؤں جوتہ نکال</p>	<p>پاشنہ کش ارسی را بیار کہ ارسی را پاکنم - ای با ساقچی اُرسی مرا از پا بیرون کن</p>
<p>Am. Am.</p>	<p>Am. Am.</p>
<p>عسکری انگور سج بہنیں رکھنا ہی - تمہارا باغ کتنے نولیم یا کافی کا ہی - میرے باغ میں چبوترہ بہنیں - مالی کو حکم کر کہ باغ کو پانی ڈالے - اس بہتے پانی سے جو تمہارا باغ کے اندر بہتا ہی کتنے حصے تمہارے ہیں - اس مٹی کے تئیں چھوٹا جھار پیر - اس سبز باغ کے جھاروں کو پھول خوب آئیں ایک پیرنے کی شاخ اس جھار سے کاٹو - تمام جھاروں کو چھاتی کرو - اس جھار کا پھل بہت پھیکا ہی - جو کچھ اس باغ میں ہی جلدی توڑ لو گرنہ ہمارے علاقے سے جاتا رہیگا - کتنے قسم کے پھول تمہارا باغ میں ہیں تم بیگن کھاتے ہو - بادام کی لکڑی گھٹ ہی -</p>	<p>انگور عسکری ہستہ ندارد - باغ شما چند قصب است - در باغ من تخت کاہ نیست بر باغبان حکم بدہ کہ باغ را آب بدہد - ازین آب روان کہ توی باغ شما می آید چند جہ مال شما است - درین کندہ کل درخت کو چک بنشان اسال درخت های باغ ما خیل شکوفہ کردہ یک جہت ازان درخت بزین - ہمہ درخت ہارا پر تال بکن - میوہ آن درخت بسیار دلش است حاصلی کہ درین باغ من است بزودی بچنید اگر نہ از دست ما بیرون رود چند جو رکھل در باغ شما است - شما باد سجان میخورید - چوب بادام پر است -</p>

در سر کو چہ باغ ماست تل رشت ریزی دو  
مخاک خاکستر ریزی واقع است  
چوب آن درخت بسیار صلب است این  
خیلی تر دست -

چند طبق کش هستند کہ مستری میوه آن باغ  
را برای فروش می برند -

یک تره ازین درخت بکن بیار -

به باغبان بگوئید کہ آن تلوار در زر پتان کن

چند خوشه انگور عسکری بچین بیار من چند

تلنگه ازان خوشه کنده خوردم خیلی شیرین بود

در باغ من چند چال مورچه است دفع آن

نمی شود -

چند تنار کاششی بخر بیار -

اقسام درخت کردو در باغ ماست لیکن

یک درختی است کہ ہمہ کردوش پوک اند -

میوه درخت ما هنوز چنک است -

به کا کا سیاہ من بگوئید کہ بین در بازار

شفنا کو کیری آید -

بر چند خیال میکنم ام روز میچ میس به میوه ندادم

ہمارے باغ کی گلی میں تین تل کچر اڈالنے  
کے اور دو گڑے راکھ ڈالنے کے ہیں -  
اس جھار کی لکڑی بہت سخت ہی اور اسکی  
بہت نازک -

چند میوہ فروش ہمیشہ اُس باغ کے میوے  
بیچنے کو لیجاتے ہیں -

ایک چھتری یا باریک ڈالی جھار نکال لا

مالی کو بولو کہ منڈ ہے پر کی انگور کی سب کچھ انکے

انگور عسکری کے چند خوشے توڑ کر لاؤ میں تمہارے

ڈالیاں اُس خوشے سے نکال کہ کھایا بہت میٹھے

میرے باغ میں تمہارے جیونٹیوں کے

ہڈ میں کہ دفع نہیں ہو سکتے -

چند چینی گلدان خرید کر لا -

ہمارے باغ میں اخروت کے جھار اقسام

کے ہیں مگر ایک جھار کے اخروت تمام مغربڑ

ہمارے جھار کا میوہ ہنوز کچا ہی -

میرے غلام سے پوچھو کہ بازار میں شفنا کو

ملے ہیں -

بالکل آج میوے کی کچھ خواہش نہیں کرتا ہوں

لیکن اگر خربزہ یا ہندوانہ یا آلوزر دیا آلو  
 بالو یا ہلو یا آلو کیلا سن باشد قدری میخورم۔  
 این تخت کاہ باغ را آب پاشی کن لیکن  
 ترشح بہ کلبا کن۔  
 میان این درخت کردو و انکور یک تیرس  
 تفنگ است یا نہ۔  
 باغبان بگوئید یک قدری چغندر یا قدی  
 شلغم بیار۔  
 اطبا نوشتہ اند کہ ہر کس کہ باقلہ میخورد  
 خرف می شود۔  
 یک کودی بکنید۔  
 چند تخم خیار کہ زوہ این گود (یا زور)  
 میخوابد یا نہ۔  
 بجہت زور زمین تپالہ کاب یا پین سپ یا  
 پسکل کو سفند یا فضندہ کہوتر ازین ہمہ کدام  
 بہتر است۔  
 من کمبیزہ دوست نمیدارم۔  
 بہ آنجورہ این درخت آب بدہ۔  
 زیر کُزہ درخت انار را آب پاشی کن۔

لیکن اگر خربزہ یا تربزہ یا زرد آلو یا آلو بالو  
 یا ہلو یا سفید آلو ہو تو تھوڑا کھاؤ گنا۔  
 باغ کے مندر ہے پر پانی چھڑ کو لیکن بھولو  
 پر چھڑ کا دھست کر۔  
 اس اخروٹ کے جھار اور انگور کے درمیان  
 میں فاصلہ بندوق کے تپہ کا ہی کہا۔  
 مالی کو بولو کہ تھوڑے چغندر یا شلغم  
 اطبا لکھے ہیں جو شخص کہ ہر کھا تا ہی  
 احمق ہوتا ہی۔  
 ایک گرہا کھو دو۔  
 تھوڑے لکڑی کے بیج جو پیر ہوا کویرد  
 ضرور ہی یا نہیں۔  
 زمین کویرد دینے کے لئے گوبر اور لید  
 اور میگنی اور چخال میں کپا  
 بہتر ہی۔  
 میں کچا میوہ پسند نہیں کرتا ہوں۔  
 اس جھار کے مالے میں پانی ڈال۔  
 انار کے جھار کے سایہ تلے پانی چھڑ کو

ریشہ این درخت و گندہ اش مضبوط است  
جزا و ریزش جھڑکی مضبوط ہی۔

## محاورات متعلقہ کشت و زرع

برعیت مای من حکم بدہ کہ زمین را شمریز  
بکشد۔ (یا جو غ بکشد)

آن دو کا و پٹکی در جو غ بہ بندید۔  
ان دو بیل کو جو چیتے کارنگ کہنے پنج باند

آن تخی کہ است در ان چار حنہ پاشید  
ان بیچون میں چار حصے چھنکو۔

این زمین بسیار کم محصول خیر دارد  
یہ زمین بہت کم حاصل رکھتی ہی۔

در و کر بار ابطبید تا آن زمین را  
کٹا و کرنے والوں کو بلاؤ تاکہ اس میں  
در و کنند۔ کو کٹا و کریں۔

کندم ما کلو خوش است  
ہمارے گیہوں پک گئے ہیں۔

با فہر دار را بگوئید کہ با فہار برابر دارد  
پولے اٹھانے والوں کو کہو کہ پولوں

و بیک جا خرمن کند۔  
کو اٹھا کر ایک جاے جمع کریں۔

کندم را کہ کین بکشد و بعد از ان را شمریز  
گیہوں کو کھند لاؤ اسکے بعد چھوڑو۔

کندم میکطرف دکاہ میکطرف بریزید  
گیہوں میکطرف در پراگھاس میکطرف ڈالو

بار کیر را بگوئید کہ این کندم را بار کن  
حال کو بولو کہ اس گیہوں کو لا

توی انبار بریز۔  
انبار میں ڈال۔

چند بار ازین کندم را بفریس بہ آسیا  
تھوڑے موٹے ان گیہوں کے روٹی کے

کہ آسیا بان آن را آرد بکشد۔  
گدنگ کو بھیج تاکہ چکی میں دے اسکو آٹا بناؤ

سبوس از برای چہ خوب است  
بھوسا کہا کام آتا ہی۔

وہ چکی پیسنے والا گدنگ مکے پانی کے  
خرانے کو خراب کر ڈالا ہی۔

پنچکی کتنے سیر ہی رکھتی ہی  
نان بانی کو تھوڑا آٹا دو کہ روٹی  
پکاوے۔

اسکا بڑا نان بانی اچھا آدمی نہیں  
خمیر کرنے والا بہت خراب خمیر بنا تا ہی  
ایک مد پ کر نیوالے شخص کو بلواؤ تاکہ اس  
کھیت کی قیمت تمہارے۔

اس قطعہ زمین میں جو تم رکھتے ہو کبھی  
دبان پرتے ہو۔

تمہاری زمین کو بیل ناگرتے ہیں یا گھوڑے  
اکثر کھیتی کر نیوالے کھیرن میں رہتا ہیں  
بایرٹی یونگی زمین ہی۔

تمہاری زمین کی چوڑائی صد گز نہیں

آن آسیابان کہ بہت توروہ آسیاب خراب  
کر دہ بہت۔

چرخ آسیاب چند پلہ دارد  
قدری آرد بدہید بہ نالوا (یا فون پز)  
تاناں بہ پزد۔

شاطر آن خوب آدمی نیست۔  
خمیر گیر بسیار بد خمیر میکند۔  
خمیرنی را بطلبید کہ او باز دہد این مزرع  
بکند۔

درین جنب میں کہ شما دارید کاہی زرع  
شدتک میکند۔

این زمین شما را بجا و خیش میکند یا بہ آب  
اکثر بذر کران در دہات می نشیند۔  
زمین بایری زمین افتادہ است یعنی بجا  
پہنامی زمین شما صد فرع میشود یا نہ۔

### محاورات متعلقہ سفر برمی بھری

وہ راستہ سنگریزے دار ہی۔

دیرے کا کھام جھکا ہوا ہی اور سی پانی  
میں شیراز کے سفر کا ارادہ کیا ہوں میر خجی

ان راہ خیلی رملی است۔

دیرق چا در خم است و طباب کہنہ۔  
من عقیدہ کردم کہ بہ شیراز بروم خرمن مریاؤ

میں تمام روز داک خانے میں رہتا ہوں  
میں آج اس گھاٹ کو پہنچتا ہوں۔  
وہاں آبادی نہیں لیکن تھوڑے گھر ہیں  
حکم کرو کہ صباں تھوڑے بندوچی ہمارے  
ساتھ بھیجیو کیونکہ صباں کی منزل کی راہ تنگ اور  
سخت ہے۔

میں چاہتا ہوں کہ نوکرون کو برطرف کر دوں  
میرے چیراسی کو حکم کرو کہ فلاںے وادی  
میں قیرہ مارے۔

موگری کل کی رات گم گئی تھوڑے عرصے  
دارمیج ہمارے لئے روانہ کرو۔

ہم قیرہ دور دینے کے سبب صباں  
ہم پر غصہ فرمایا۔

آسمان پر ابر گھٹا کیا تھا اب کالی گھٹائی  
شاید برسات برسیگی۔

آج رات شمالی تھند ہی ہوا چلتی ہی شاید  
برف برسیگا۔

تھوڑے دنوں کے آگے تھوڑے بچے  
بچ کے طوفان میں پھنس گئے تھے اور وہ تھند رہ گئے تھے۔

میں جہد روز دیر چرخانہ میاں غم۔  
اگر وہ بان کر دن کوہ میر سم۔  
اور انجا آبادی نیست لیکن چند درخانہ ہستند  
فرما کہ است حکم بدید کہ چند تفنگچی ہمراہ بفرستند  
چرا کہ منزل فرما کورہ راہ است۔

میں خواہم کہ نوکران را عوض کنم۔  
بہ فرماش من حکم بدید کہ چادر در فلان  
وادی برزند۔

تا کیخ دی شب کم شدہ است چند میخ  
طویلہ بجیت مابفرسید

بجیت آنکہ دیروز ماچادر دور زدہ بودیم  
آقا با غیظ کرد۔

ہوا خیل ابر بود حالا ابر تنگی است احتمال میزد  
کہ باران ببارد۔

امشب شمالی خنکی می آید احتمال میزد کہ  
برف ببارد۔

چند روز قبل ازین در راہ چند نفر را بار برف  
گرفتہ بود و او شان از سر ماساہ شدہ بودند۔



و محبوب کالے مین پانی نہیں ملتا ہی -  
 اگر برف کی حویلی میں برف ہو تو اچھا ہی  
 آج سفر نہیں کیا ہوں کہ سوسٹے کے رعد اور بجلی کا  
 تر آخا ہی -

یہہ راستہ پھسلندہ ہی مگر برف سے کم ہی  
 ہوا سرد ہونے کے سبب وہ گرم میٹر گرم  
 تاکہ تیزی سرد ہوا کی کم ہو جاوے -  
 مین پہاڑ سے گذرنا تھا سو وہاں لکھری  
 گلی سے گذرا -

دس سال سے مدراس میں رہتا ہوں  
 اسکے بعد سفر کر دینا -

یہہ کام مجھے بہت آسان ہی -  
 مین نہیں جانتا کہ اسندی مین کتنے آدمی  
 خاص پانی ہی اس لئے نہیں پار ہوتا ہوں  
 اب خزان کا موسم ہی اس راستے میں  
 بہت کیچڑی -

مین اس شہر کو گیا اسکے گلیوں میں تھمرے  
 جمائے ہوئے تھے -

ابھی راسا مات دو اسکا ظلم کے سرکارا اور

در فصل تابستان در نجاب پیدا نمی شود اگر  
 در یخچال بچ باشد بسیار خوب است  
 امروز سفر کرده ام چرا کہ غره تراق می آید

این راه خیلی سُرست لیکن کم از یخ -  
 از جهت سردی ہوا و قشلاق نمود تا سوت  
 ہوا شکستہ کرد -  
 وقتیکہ من از کوہ میرقم کتل فلان مسکن شتم

وہ سال است کہ در مدراس مجاوم نجد  
 نقل مقام خواہم کرد -

این کار پیش پا افتادہ من است -  
 بجهت این کہ بنیدانم کہ چند کلاہ آب  
 درین رودخانہ است من عبور نمیکنم -  
 حالا موسم پائیز است درین راہ بسیار  
 شل و گل است -

من بآن شہر کہ رفتم کو چہ اش قلبہ  
 سنک کاری بود -

امشب با نغمہ ہوا خیل تاریک است امشب ظلمات

حکم بدبید کہ بنہ رانصف شب بغریسید  
آن آقا و قیکہ ستارہ صبح میزند سوار  
میشوند۔

شمار کالسکہ آتشی آمدہ اید  
ایا شما میخواید کہ در دشت سکونت دار  
یا تو می شہر۔

آن سوار خیکہ خمیدار و۔  
کالسکہ آتشی بد و دراه میرود یا بہ بخار  
اگر آن آب قف نہ داشتہ باشد کاہی کالسکہ  
نمی تواند کہ برود۔

جلو بردید بندہ از عقب شما خواہم آمد۔  
آن آہنیں کہ در راہ نصب کردہ اند در  
بالای آن کالسکہ بخوبی میرود ولیکن راہ  
ہموار باشد۔

اہل این ولایت عادت دارند کہ باپتی  
میروند۔

من فردا ذین سفر دارم بخدان مارا  
بہ بند۔

بلوچ دران منزل اسباب مرا چو گردند

حکم کرو کہ اسباب کو ادھی رات کو روانہ کریں  
وہ صاحب صبح کا تارا نکلے سو وقت  
سوار ہوتے ہیں۔

تم دخانی کاری میں آئے ہو۔  
تم گاؤں میں رہنا پسند کرتے ہو  
یا شہر میں۔

وہ سوار چھوٹی مشک نہیں رکھتا ہی  
دھوین کی کاری ہوین چلتی ہی بلکہ باپ  
اگر وہ پانی گرم نہ ہو تو کاری کہمی چل  
نہ سکیگی۔

تم آگے چلو میں تمہارے پیچھے آؤنگا۔  
وہ لوہے کا پتہ جو راستے میں جاہیں  
اسپرکاری اچھی طرح جاتی ہی لیکن راستہ  
ہموار ہووے۔

اس ملک کے باشندے برہنہ پا چلنے کی  
عادت رکھتے ہیں۔

مجھے صبان سفر کا حکم ہوا ہی حجرے کے  
سفری تھیلوں کو باندھو۔

اس منزل میں بلوچ ہمارا اسباب کو کوٹے۔

سقای ماتوی خیکش بیج ندارد -  
 این سحر کاہ کہ بار کردہ بودیم شر شر باران آمد  
 از قوہ من بر بنی آید کہ بہ ایران روم -  
 ما میخواستیم برویم تاشب نشدہ است -  
 وقتیکہ من سرگردن رسیدم چند دزدان  
 ایل قشقای قشک روی من غالی کرد -  
 اگر ہماہ ز در جاوش نباشد آہنارہ  
 بسر نخواہند برد -

درین منزل کہ رسیدم بیج میسر شد  
 بغیر از نان چورک -

این چار وادار را طلبید اگر چار و اش را  
 بکرایہ میدہ تا کہ ایہ کنم -

وقتیکہ دار و بندر عباس شدم بیوک  
 در آوردم -

من راہ را چپ میکنم چرا کہ درین دہ طالع  
 است -

دیر دزد کہ کو بازی میکردیم یک شخص  
 چپلو بود -

آرنج من درد میکند -

ہمارا پانی والا مشک میں کچھ نہیں رکھتا ہی  
 آج صبح کہ ہم اسباب لاؤ زور کارسات آیا  
 میرے سے نہیں ہو سکتا کہ ایران کی جاؤں  
 ہم چاہتے ہیں کہ دن و دالے جاوین  
 جب ہم گھات پر پہنچے تھوڑے چور ایل  
 کے بندوق میرے منہ پر چھوڑے -  
 اگر زیارت کرنوالے کے ساتھ نقیب  
 رہنا نہ تو دے راستہ نہیں چل سکتے  
 اس منزل میں سو عام روٹی کے کچھ  
 میسر نہیں ہوا -

اس گدھے کے مالک کو بلاؤ کہ اگر گدھا  
 کرائے کو دیوے تو کرائے کو لوں گا -

جب میں بندر عباس میں داخل ہوا  
 مجھے نارو ہوا -

میں راستہ کتر کر دوسری راہ جاتا ہوں  
 کیونکہ اس کھیرے میں وبا ہی -

کل کے روز جو ہم بے بازی کرتے تھے  
 ایک شخص بائیں ہاتھ سے کام کر نیا لاتھا -

میری کہنی درد کرتی ہی -

چشم او چپ است -

این تاجر درین ایام در شکستہ است یا  
ناوار شدہ است -

یک قاطر کفایت این بار میکند یا نہ -

آن الاغ مال کسیت

بہ بینید کہ اسب مرا زین کردہ اند یا نہ -

یک نخل نوی از برای قاطر من بخرید -

از بسکہ ہوا خشک است من خشک شدہ ام

وقتیکہ من در کشتی سوار شدہ ام تاجہ زور

باد و نم (یا باد مراد یا باد شرطہ) ماد تیر

وقتیکہ جہاز ما بکنارہ رسید بزودی تا تر

ماشوہ انداختہ بزشکی رفتیم -

الحال وقت مدد ریاست ماشوہ زود

آبی میشود -

باری کہ درین غراب بار کردہ ام مال

بندہ واخوی است -

آیا دریا پرست یا خالی -

باطراف چادر بتوی کبشید -

جاشوہا این غراب جہاز خود را دل کردہ گرفتند

اسکی انگھہ نہ چچی ہی -

ان دونن مین اس تاجر کا دیوالہ نخل

گیاہی -

ایک خچر اسباب کو بس ہی پائین

وہ خچر کس کا ہی -

دیکھو کہ میرے گھوڑے پر زین باندھیں یا نہیں

ایک نیا اسباب گھٹلا میرے خچر کیوٹے مولا

ہوا بہت تھندی ہی مین سوکھ گیا ہوں

جب مین جہاز پر سوار ہوا کئی روز تک

موافق ہوا تھی -

جب ہمارا جہاز کنارے پہنچا ہم بہت جلدی

سے پڑواؤ اگر خشکی پر آگئے -

اب دریا کے چرناؤ کا وقت ہی پڑوا

پانی مین جلد جا سکتا ہی -

میرا اسباب اس تیرے جہاز پر لاوا ہوں

میرا اور میرے تیرے بھائی کا مال ہی -

کہا دریا چرناؤ پر ہی یا تار پر -

دیرے کے اطراف قنات گھیرو -

ملاح اس جہاز کے اپنے جہاز کو چھوڑ دیکر بھاگ گئے

اس سب سے رسی سٹان کی توٹ گئی جہاز  
تلاطم میں سپر گیا۔

جہاز دگ گناہی لیکن تلے اوپر نہیں ہوتا ہی  
تمھارے داماد کا جہاز کپا سم کا ہی  
دھوین کا یا پردے کا۔

جب ہم نزدیک اس ولایت کے بندر کے  
پہنچے جہاز کا معلم حکم کیا رسی ڈاکرنا پو  
اور دیکھو کہ کتنے آدمی خاص پانی ہی  
جہاز کب روانہ ہوتا ہی۔

جب جہاز بندر کے نزدیک پہنچا معلم  
غافل ہونے سے جہاز کنارے لگ گیا  
اور زمین میں پھنس گیا۔

وہ جہاز طوفان میں سپر لیکن الٹا ہوا  
وہ جہاز تین کھام کا ہی۔

جنرل کا دیرا کتنے دندے کا ہی۔  
راہزن چاکا کہ میرا گلابا دیوے اور میر  
مال کو لوٹ لیا وے۔

جہاز پر گیا سو روز مجھے ملکاٹ ہونی مگر  
میں قی نہیں کیا۔

جب بت این رسیان وہاں سخت جہاز میاں  
چار موج کیر آمد۔

جہاز خضی مڑا می کند لیکن با لاو پائین نشو  
جہاز داماد شاہ جو رست آتشی یا شرفی  
(یا بادی)

و قتی کہ ما نزدیک بخوران ولایت رسیدیم  
معلم جہاز حکم کرد کہ نلبت بیند از ید بیند  
کہ چند سر آب است۔

جہاز کی بر میدارد۔  
و قتی کہ جہاز بہ نزدیک بندر رسیدیم  
غافل شدہ جہاز زمین نشست۔

آن جہاز طوفان خورد لیکن واژو نہ نشد  
آن جہاز تہ دولی است (یا سہ دیگل)  
چادر میر پنج چند دیرک میخورد۔

قزاق خواست کہ مرا خفہ بکند و مال مرا  
بہ قزاقی بہ برد۔

روزی کہ در جہاز رفتیم کچھ شدہ ام لیکن  
قی نہ کردم۔

بولشہر سے بمبئی تک جہاز کا کپا نول ہی۔  
 زین اور لگام وغیرہ لا۔  
 کوئل گھوڑا لا۔

آج دخانی گاری بیابان ہنہیں جاسکتی  
 ہی کیونکہ خزانہ انکار کا قتل گیا ہی۔  
 ایلات کے کئی گروہ ہیں اور اپنے دیرین  
 مین زندگی کرتے ہیں۔

اہل ایلات اپنے دیرین کو لپٹ کر اس  
 جگہ سے گرم سر ملکوں کو گئے  
 ایلات اکثر پہاڑوں کے درے میں دیر  
 دیتے ہیں اور چراوا پن کرتے ہیں۔

نول جہاز از بولشہر تا بمبئی چند روپیہ میابد  
 زین و یراق بیار۔  
 اسپ کوئل (یا برک) بیار۔

کال سکہ آتشی امر و زارین جانی تواند بزد  
 بواسطہ آنکہ تنورہ آتشی شکستہ است  
 ایلات شعب بہ شعب مشند و چادر  
 خود زندگی کرارند۔

اہل ایلات چادر مائے خود را پیچیدہ و  
 قشلاق کردند۔  
 ایلات اکثر در و تہ کوہ یا چادر میں  
 چوپانی میکنند۔

### محاورات متعلقہ صنعت کران

بندوق کا کندہ بنانے والے کو بول  
 کہ یہ بہت خراب کندہ ہی۔  
 یہ نقش جو تم بنائے ہو میرے پسند نہیں  
 تلی میرے صندوق کی جو ہر دار ہی لئے  
 یہ کندہ اسکو خوب نہیں۔  
 چھاقی کو بولو کہ اچھے فولاد کی چھاق میرے  
 لئے بھیج۔

کنداک ساز را بگو کہ این بسیار بد  
 کنداک است۔  
 این منبتی کہ شما بیرون آورده اید من پسند  
 بجبت آنکہ لودہ تفنگ من جو ہر دار است  
 این کنداک از برای او خوب نیست۔  
 چھاق ساز را بگوئید کہ این چھاق ہلال  
 از برای من بفریس۔

<p>چتاقی خرگوشی خوب نبود۔</p> <p>نجا گرفت کہ این کاٹ صندوق از برای شما ساخته ام۔</p> <p>جُفت و بند آن برنجی است و میل در آهنین۔</p> <p>این چارچوب در را کہ شما ساخته بودید رنک و روغن خوبی بان زده بودید۔</p> <p>این نجا رزده و چکش و برید و کما زابو و تا خاق و منج پیچ دارد۔</p> <p>بران در لولا کو بیدہ است۔</p> <p>قدری تراشہ چوب از برای من بیار۔</p> <p>در لمای آن خانہ دو دری است۔</p> <p>بہ پنج کہ بگوید کہ چاکوی مرا چرخ بکن۔</p> <p>دیروز سنک چرخ آن کس شکستہ بود۔</p> <p>دلاکی تیغ دلاکی را بہ سنک سہا میزند۔</p> <p>بہ زرد کہ بگوید کہ طلائی ساخته از برای من بفرست۔</p> <p>انکشتہ لمای نفرئی کہ ساخته بودید نیکینش را خوب سوار نکردہ بودید۔</p>	<p>راسی فولاد کی چتاق اچھی نہ تھی۔</p> <p>ترہی بولا کہ یہ بڑا صندوق تمہارے <sup>سط</sup> <sub>درا</sub> <sup>برای</sup> <sub>درا</sub> <sup>شما</sup> <sub>شما</sub> <sup>ساختہ</sup> <sub>ساختہ</sub> <sup>ام</sup> <sub>ام</sub>۔</p> <p>سُخت و بند آن برنجی کی ہی اور اردندا در وازے کا لوہے کا۔</p> <p>اس چوکھٹ کو جو تم بناے تھے اچھی دارنس نہیں والے تھے۔</p> <p>یہ ترہی رزہ اور متور ہی اور برما اور چٹا اور کوتا پٹی اور مسوتی منج رکھتا</p> <p>اس دروازے پر زما د لگائے ہیں تھوڑا لکڑی کا بورہ میرے لئے لا۔</p> <p>اُس گھر کا دروازہ دو باقی ہی۔</p> <p>سانگر کو بولو کہ میرے چاقو کو سان بکیر۔</p> <p>کل کے روز اس شخص کا سان بھوٹ گیا تھا</p> <p>ایک حجام استرہ کو سہلی پر گھستا ہی۔</p> <p>سنا کر کو بولو کہ سونے کی گدی میرے لئے بھیج۔</p> <p>روپے کے انگوٹھیوں پر نیکینہ تم اچھی طرح سے نہ بٹھائے تھے۔</p>
--	--

بفرست

امروز حاکم حکم کردہ بود کہ آن شخص را چکباش  
پراز یک کردہ بگردن آن انداختہ آواز بآواز  
کردانید۔

اگر معمار بنا شد بنا ہیچ کار نمیکند۔

غلاف کر احکم مکنید کہ غلاف شمشیر مر از  
چرم بلغار بسازد۔

نزد کر طلای مارا کہ آب کرد جرم آزار گرفتہ  
خالص آزاد و رجز ریخت۔

این جوی ترازوی کہ این آہنکر ساختہ است  
بسیار بد ترکیب است

این صحاف خوب شیرازہ فزودہ است بکتاب  
ارشی دوز از چرم خوب ارشی می دوزد  
ندمال کرمان فرش خوب می سازند۔

ماہوت باف کلیم باف و عالی باف  
حالا کار نمی کنند۔

شمشیر کر اذن بدہ کہ شمشیر مرا تیر نکند۔  
تفنک مرا ساچمہ پر بکن۔

امروز برود در دکان مسکری یک ماہی تباہ

آج حاکم حکم کیا کہ گز گے تک کے موزو کو  
بالو سے بھر کر اس شخص کے گردن پر رکھ کر  
اسکو بازار میں بھرا دیں۔

اگر میسری ہنو تو کلکتا رکچہ کام نہیں کرتا ہے۔  
نیام بنانے والے کو حکم کرو کہ میرے توار  
کی نیام بہتر چمڑے سے بنا دے۔

سونار ہمارے سونے کو گلا کر اسکی کثافت  
کو دور کر کر خالص سونے کو سانچے میں آلا  
یہ ترازو کی دندی جسکو یہ لو مار بنا یا ہی  
بد وضع ہی۔

یہ جلد گر کتاب کو اچھا شیرازہ نہیں بنا دیا ہی  
چارا چھے چمڑے سے چمڑہوان جو تاسیتا ہی  
کرمان کے قالین بنانیوالے اچھا فرش طیار  
کرتے ہیں۔

بنات بننے والے اور کمل تیار کرنے والے  
اور غالیچہ بنانے والے اندون کام نہیں کرتے۔  
توار بنانیوالے کو حکم کرو کہ میرے توار کو تیر کر  
میرے بندوق میں چھڑے بھرو۔

آج کسار کے دوکان کو جا کر ایک کرہی



<p>(یا مای تو) بخر بیار و از ان طرف در دکان سفید کری یکدفعہ سفیدش کن بیار۔ بیایا ستاد مسکر کولت نزد گشت بدہد</p>	<p>خرید کر کر لا اور پھر قلعی گر کے دوکان میں اسکو قلعی کر کر لا۔ خبردار کہ کسارتجھکو دغا نہ دیو اور کم دیو</p>
--	---

### محاورات متعلقہ اخلاق وغیرہ

<p>ان شخص زیر پوزی جواب داد۔ غلان اتما مراد وعدہ گرفتہ است ومن بھائی اوشان خواہم رفت۔ من بدیدن اور فتم و او باز دید من نیامہ قیم آن صغیر کیست۔ آن کرک باران دیدہ است۔ از شرق عالم تا غرب عالم ہمہ کس اوسمی شنیدہ تو باینقدر پزیر پالان او محسبان۔ آن نوکر من بسیار دل خرج است۔ کا کا می شما خوش صحبت است یا نک حوصلہ برادر بندہ ہنوز غریب است۔ خیلی دلم منجو ابد کہ بانجا برسم کہ بیت اینکہ دل من خیلی درینجا شکستہ است۔ آن شخص خیلی خیس (یا کفیس) است آب از دست او نمی چکد۔</p>	<p>وہ شخص قہستانی اور شوخی سے جواب دیا فلا نا صاحب مجھے دعوت دیا ہی اور میں اسکی دعوت کو جاؤنگا۔ میں اسکی ملاقات کو گیا وہ باز دید میری کیا اس چھوٹے بچے کا والی کون ہی۔ وہ دغا باز یا تجر بہ کار ہی۔ مشرق سے مغرب تک اسکو جانتے ہیں تو اتنی خوشامدی اور پالپوسی اسکی مت کر وہ میرا نوکر بہت مسرف ہی۔ تھمارا چھوٹا بھائی خلیق ہی یا کم حوصلہ۔ میرا بھائی ہنوز ناکتہ ابی۔ میرا دل بہت چاہتا ہی کہ وہاں جاؤں کیونکہ میرا دل بیان بہت تنگ آیا ہی۔ وہ شخص بہت بخیل ہی کہ اسکے ہاتھ سے پانی بہنیں ٹپکتا ہی چھوٹے ہاتھ سے کو نہیں</p>
--	---

آن کس نچت (یا تمبل) است -

چرا شما اینقدر دماغ می فرود شدید -

شما از حرف آن طلاب شانہ کبر مباش -

بنظر شما آن شخص دولائی است من از د

بیج و قنیت ندارم -

کس نتواند کہ زیر حکم من زند -

من یک براتی فرستادم آن زیر برت زد

زبانت را خود بیکر کہ من امر و قدر در دماغ

من مچ دست اورا گرفتم او دست خود را

تکان دادہ کہ بخت -

این نور علی نور است -

اگر کسی عطشہ بکند بگوید خیر باشد و اگر کسی آب

می نوشد بگوید عافیت باشد اگر کسی از در تو

می آید بگوید آخوش آمدید شما و بعد از آنکہ

او می نشیند بگوید شما بسیار خوش آمدید خیلی

مشتاق بودم کہ شما را ببینم -

توی دلمان من مرو - (یا) حرف تو حرف

من میار -

وہ شخص احمق ہی یا سست ہی -

کیون تم اتنا غرور کرتے ہو -

تم اس طالب العلم کے گفتگو سے آزدہ مت

تمہارے نظرمین وہ شخص مہیوہ گویا

ناکارہ ہی مین اسکو بالکل نہیں جانتا -

کوئی میرا خلاف نہیں کر سکتا ہی -

مین ایک حکم نامہ یا فرمان بھیجا وہ اس پر

عمل نہیں کیا -

تم خاموش رہو کہ مین آج کے روز تھوڑا خوش ہوں

مین اسکے پونچے کو پکڑا وہ اپنے ہاتھ کو چھرا

لیکڑ بھاگ گیا -

یہ بہت بہتر ہی -

اگر کوئی چھینکے تو کہے (خیر باشد) اور اگر

کوئی پانی پیوے تو بول (عافیت باشد)

اور اگر کوئی تمہارے گھر کو آتا ہی تو بول آیا

خوش آمدید شما) وہ بیٹھے بعد بول (شما

بسیار خوش آمدید خیلی مشتاق بودم کہ شما را

میرے بات مین دخل مت دو یا میرا خلاف

مت کرو -

آیا شمار ایشخند میکند۔

برادرِ مالِ بسیار متدین است۔

بعد از دماغ چاقی ہر چیز کہ می خواستم  
ازو پرسیدم۔

اگر کسی پیش ما آرخ بزند (یا اروغ) من  
دوست نمیدارم۔

در مجلس اگر کسی تفرّد قول کسی را بکند خلا  
ادب است۔

کاہی سہو اکجویم ولیکن اگر دستی ازین معاملہ  
کہ این شخص کردہ است دلش غنج میکند  
لیکن باقی مردم بی دماغ است۔  
برو حائل من مشو۔

از وقتی کہ وارد شدہ اید من ہنوز  
شمار اسیر ندیدہ ام۔

اگر من حالتی داشتہ باشم خدمت میرستم۔  
این روز عید کہ بہت شمار دست آقاے  
خود نان را باج کردہ اید۔

شمار با این لفظ را واضح گفتند یا بکنایہ

آیا تم میرے سے سخری کرتے ہو (یا مجھے  
امید میں رکھتے ہو۔

ہمارا بھائی بہت دیندار اور آتما داری  
بعد از خیریت پرسی کے ہر ایک بات جو  
چاہا میں اس سے پوچھا۔

اگر کوئی دکار دیوے تو میں پسند نہیں  
کرتا ہوں۔

اگر کوئی مجلس میں کسی بات رد کرے تو  
بے ادبی ہی۔

کبھی بھول کر بولتا ہوں لیکن اکثر عدا اس  
معاملے سے جو یہ شخص کیا ہی اسکا دل  
خوشی کرتا ہی لیکن دوسرے لوگ رنجیدہ ہیں  
جامیرے آڑے مت آ۔

تم آئے تب سے میں تکو سیری سے  
بہنیں دیکھا ہوں۔

اگر میری خواہش ہو تو تمھارے پاس آؤنگا۔  
آج کاروز جو عید ہی تم اپنے صاحب کے  
ہاتھ کو بوسہ دے ہو۔

تم اسکو یہ بات صاف کہے یا پوشیدگی سے

<p>میں سے جانتا ہوں کبھی میرے لئے کچھ نہ          نہیں لایا ہی۔</p> <p>میں اس شاگرد کو ایک طبیب مارا ہوں۔          وہ صاحبِ لیاقت ہی۔</p> <p>یہ بیان جو تم کرتے ہو نا پسندیدہ ہی۔          وہ اپنی رضا مندی دکھلاتا ہی۔</p> <p>اس بچے کے لئے ایک اتالیق مقرر کر۔          دائر ہی اس مرد آدمی کی لمبی ہی۔</p> <p>فلاں آدمی بسیار گوی۔۔</p> <p>فلاں آدمی میرے سے بہت ضد کرتا ہی          ناکامیاب آدمی جہاں میں بہت ہیں</p>	<p>میں آن شخص اُمی شناسم کا ہی از برای تعارف          چیزی نیاوردہ است۔</p> <p>میں آن شاگرد را یک کشیدہ زدم          آن صاحبِ سواد است۔</p> <p>این توجیہ ناموجہ است کہ شما میکنید          او سرِ رضامی جنباند۔</p> <p>بجہت این طفل لا (یا لالہ) مقرر میکن          ریش آن متشخص بلند است۔</p> <p>فلاں شخص دراج است۔</p> <p>فلاں کس من خیل لجبازی میکند۔          سود نخورده در جہاں بسیار است</p>
--	--

### محاورات متعلقہ جانوران

<p>وہ شخص چھیلے کی دائر ہی والا ہی۔          یہ بکر موٹا ہی۔</p> <p>رنے والے پوتلے یا مینڈک کو میرا آگے لاؤ          منگوں سانپ کو بکرتا ہی۔</p> <p>وہ تھوڑے مینڈی جو تمہارا منڈک میں          آج مینڈی کے بچے کو سچ پر لگاؤ۔</p> <p>دریا کے کنارے بہت سپیان پرے ہیں</p>	<p>آن شخص کوچ یا کوسر است۔          این کوسفند چاق است۔</p> <p>غوج جنگلی را پیش من بیارید۔          موش خرمای را می گیرد۔</p> <p>آن چند میش کہ در کلمہ ماہ است بطلبید۔          امروز آن برہ انٹک را بہ سچ بزنید۔</p> <p>در کنارہ دریا بسیار کوشن ماہی ریختہ است</p>
--	--

ہم ایک بہت بار بردار گھوڑا رکھتے تھے

یہ چند دل بہت اچھی آواز دلاہی۔

وہ بئیر میرے تیر کے پتے پر نہیں آیا اس  
سبب تیر اسکو نہیں لگی۔

یہ آواز چند کاہی۔

یہ اونٹ جس پر سوار ہوں گو چری کے  
کات سے آرام نہیں پاتا ہی۔

تمام بدن کتے کا پسو سے بھرا ہوا ہی۔

اُس عورت کے سر میں جون بھر گئے ہیں  
وہ کتا تمام دن بھونکتا ہی۔

طوطا بولی بولتا ہی۔

تھوڑے خیل خچر حاکم کے ہیں۔

تمھاری مادیان چمکتی ہی یا نہیں۔

نہیں سدا فی ہوی ہی۔

میرے کتے کا ماتھ سرک گیا ہی۔

میرا کتا چاٹا کہ چوہے کو پکڑے چوٹا

اسکی ناک کو پکڑ لیا۔

ایک یا بوی داس تیر خیل بارکش۔

این طرفہ خیل خوش آواز است۔

آن کبک دم تیر تغنک من نیما از جیت  
تیر بان نخورد۔

این آواز بوف کور است۔

این شتریکہ من سوار شدہ ام از ضرب کہنہ  
آرام نمیکرد۔

تمام جون سک پرا ز کیک است۔

سر آن زن سپش زدہ است۔

آن سک ہمہ روز ہمہ کس عاف عاف (یا عو)

یاوک وک یا پارس) میکند۔

طوطی فریاد میکند (یا داد می زند) یا بھر

می زند)

چند کند قاطر مال حاکم است۔

آیا مادیان شمارم میکند یا نہ۔

نہ خیر رام است۔

دست سک من در رفتہ است۔

سک من خواست کہ موش را بکشد و موش

پوز از گرفت۔

<p>از بسکہ زمین سُرد بود پای سپ من سرید سپ زمین خورد -</p> <p>اسپ شہنہ میکشد -</p> <p>آن سک از تشکی لہک لہک میکند -</p> <p>این کا و نشخوار میکند -</p> <p>این توالہ سک بہ مادرش وق وق میکند خرابین سبزی فروش غرغ میکند -</p> <p>خنج آن کر بہ خیلی دراز است -</p> <p>کر بہ مرا خنج زد -</p> <p>این قر باغہ بسیار بزرگ است -</p> <p>آن مرغ وہ جوہ دارد -</p> <p>یک اسپ سرکشی داشتہ ہرگز مرغہ میرفت</p> <p>آن اسپ ہمیشہ سرتاخت میرود و این خوب یورتمہ میرود (یا چارغل)</p> <p>اسپ او جفتہ یا جفتک انداخت کا داورا شاخ زد گشت -</p> <p>اسپ من می لگد و ندان میکرد بہ جلو دار بگو کہ اسپ قرہ کہہ رازین بند</p>	<p>زمین بھسلندہ تھی اس لئے میر گھوڑا پکا پاؤ بھسل گیا اور گھوڑا اگر گیا -</p> <p>گھوڑا ہنہنا تا ہی -</p> <p>وہ کتا پیاس سے مانہتا ہی -</p> <p>یہ بہل جگالی کرتا ہی -</p> <p>یہ کہتے کا بچہ اپنے مان کو بھونکتا ہی -</p> <p>اس ترکاری والے کا لگہ مارینگتا ہی</p> <p>اُس بلی کا ناخن بہت لمبا ہی -</p> <p>بلی مجھے کھکوری -</p> <p>یہ میندک بہت بڑی ہی -</p> <p>اس مرغی کو دس بچے ہیں -</p> <p>یہ ایک سرکش گھوڑا رکھتا تھا کہ ہرگز میرفتی</p> <p>گیا لب ہنہن جاتا تھا -</p> <p>وہ گھوڑا ہمیشہ گیا لب جاتا ہی اور یہ خوب ترات جاتا ہی -</p> <p>اسکا گھوڑا ایشک مارا -</p> <p>بیل اسکو سینگھ چاکر مار دالا -</p> <p>میر گھوڑا لات مار تا ہی اور کتا ہی -</p> <p>جلو دار کو بول کہ لگے گھوڑیکو زمین بانڈ ہے</p>
---	---

<p>اور سبز گھور کیو اور کسی کو گاری میں باندھے۔</p> <p>سائیس رنگ گھور کیو خوب مالش نہیں کیا میرا گھور خوب کھاتا ہی اور کم دوتا ہی۔ کمری گھور اچھا نہیں۔</p> <p>دم تو تا ہوا گھور اوروہ نہیں سکتا ہی۔ میرے صاحب گھور اچھا پاون تھا تاہی یہ گھور اتھو کر کھاتا ہی اور چکتا ہی۔ گھور کیو ملاؤ۔</p> <p>ایران میں عمریز استعمال نہیں کرتے لیکن قمچی سے مارتے ہیں اور عمریز سے اشارہ کرتے ہیں زین گر کو بولو کہ رکاب کی دوالی سیو اور لگام لاوے۔</p> <p>میرے گھورے کا گر گا پھوٹ گیا ہی اور اسکے گھورے کا گر گا خوب پھوٹ گیا ہی۔ گھورے کا گر ارا گم ہو گیا ہی۔</p>	<p>واسپ سرخون اسپ کل کس را در کاسک بہ بندد۔</p> <p>مہتر اسپ سمندر خوب مالش نکرد۔</p> <p>اسپ من پر خور و کم دو (یا تینل است) اسپی کہ کمر ندارد خوب نکیت۔</p> <p>اسپ کم نفس نمی تواند بدود۔</p> <p>اسپ آقایی من سر دست بلند میشود این اسپ سر دست میخورد و بغل خالی میکند اسپ را بگردانید (یا سوغان بگردانید)۔</p> <p>در ایران عمریز استعمال نمیکند ولیکن قمچی میزنند و به نیش رکاب اشارہ میکنند۔ به سراج بگو کہ نشہ رکاب بدوزد و دست جلود ہند بیارد۔</p> <p>سر زانوی اسپ من رفته است و سر زانو اسپش چرم پرست۔</p> <p>قشوا سپ کم شدہ است۔</p>
--	--

### محاورات متعلقہ حکمرانی

<p>اس لایت کا حکم دہند ورا پٹیا ہی کر لیت من روئی چھے شاہی کو بحین۔</p>	<p>این حاکم کہ درین لایت ہست جازدہ است کہ یک من نان آبشش شاہی بفروشند۔</p>
---	--

اگر کوئی اسکا خلاف کرے تو کان ورنہ ناک کاٹکا  
 حاکم آج بہت غصے میں ہی۔  
 اُس راہ زن کا سر کاٹو۔  
 حکم کرو کہ ایک پلٹن شہر کے باہر ذریعہ  
 دیوین۔

حکم ہوا کہ اس نان بانی کو سبب کم وزن  
 بیچنے کے تور میں ڈالین۔

اسکو بھانسی دو تا اسکا دم رک جادے  
 آج ہمارا مقدمہ سیول کورٹ میں ہی۔  
 وہ شخص انکار کرتا ہی۔

شہر کا حاکم دیوان خانے میں میٹھا ہی۔  
 میں رکھتا ہوں سود ستاویز کورٹ کے  
 جج کے مہر سے ہی۔

جب میرا مقدمہ اسپر ثابت ہووے اسکو  
 پولیس میا جسٹریٹ کے یہاں لیجائینگے۔  
 دستاویز میری گم گئی ہی۔

داروغہ اس برس نقصان پایا ہی۔  
 حکم ہوا کہ اسکو کوچ کوچ پھرائے یہاں تک  
 کہ پیسہ اُس سے لے۔

اگر کسی اختلاف کنڈازا گوش و دماغ خواہد کرد  
 حاکم امر و زلباس غضب پوشیدہ است۔  
 آن راہ زن را بگردن بزنید۔

حکم بدہید کہ یک فوج سرباز بیرون شہر  
 چادر بزنند۔

آن ناچار ارجحیت کم فروشی حکم شد کہ در تو  
 باندازند۔

آن شخص را طناب بکند تا او خفه شود۔  
 امر و مراجعہ مادر خانہ حاکم شرع است  
 آن شخص حاشا میکند۔

حاکم شہر توجہ بر خانہ نشینہ است۔  
 آن قبضی کہ میدارم مہر حاکم شرع است۔

وقتی کہ مقدمہ من بالا آن شخص ثابت شد  
 آنرا بجانہ حاکم عرف خواہند برد۔

حجت من کم شدہ است۔  
 داروغہ امسال باقی آورده است۔

حکم شد کہ آنرا کڈر بکڈر بستند تا پول را  
 اذ ان کس گرفتند۔



از شاگرد کم گچی بپر سید کہ آقا شی آمدہ است  
من نمیدانم کہ کمرک مال من چہ خرج  
خواہد شد۔

اگر شما چنین رفتار کنید ابواب خواہد شد

من میخواہم کہ رفع و رجوع این کار بکنم کہ بگوئید  
حاکم عرف نرسد۔

فراش در سر بازار چند ترکہ بہ شانہ آن  
زد کہ الف داغ کشید۔

از جہت این کہ اطاق آن تاجر را بریدہ  
بودند داروغہ حکم کرد کہ چند کز مس بکرد

حاکم عرف حکم داد کہ قاضی دیہ خون بان بداد  
حکم شد کہ میر غضب چشم فلان بیرون بیارد  
این حاکم تازہ کہ وارد شدہ است ہیج عرصہ  
مال شما کہ بدزدی رفتہ بود بلکہ از ان کیر  
آمد یا نہ۔

نہ خیر۔ از مال سرقہ شدہ چیزی نمودار شدہ  
این آشنائی مثل سرک آشتی است۔

کسٹم آفیس کے سپاہی سے پوچھو کہ صائمہارا آیا ہے  
میں نہیں جانتا کہ کسٹم آفیس کے محضو کے لئے  
میرے مال کو کہا دینا پڑے گا۔

اگر تم ایسی چال چلو تو نقصان اوتھاؤ گے  
یا تمھارا دوالا اٹھیکا۔

میں جاہتا ہوں کہ اس مقدمے کو رجوع  
کروں اسطرح کہ پولیس کے حاکم کے کانین پڑے۔  
فراش عین بازار میں کئی چھتری اسکے مونڈے  
پر مارا کہ وول اٹھ گئی۔

اس سبب سے کہ دے اس تاجر کے کوٹھری کو  
پھوڑے تھے کسٹنر حکم کیا کہ تھوڑے شب  
گر دپھرے۔

پولیس حاکم حکم کیا کہ خونی خون کی دبت اسکو دیوے  
حکم ہوا کہ جلا دفلانے کے آنکھ نکالے۔  
یہ نووارد حاکم کچھ لیاقت نہیں رکھتا ہی  
تمھارے چوری گئے ہوئے مال سے کچھ  
حاصل ہوا یا نہیں۔

نہیں چوری کیا سوال سے کچھ حریف ظاہر ہونوی  
یہ دوستی بھیرنے کی دوستی اور صلح کے مانند

<p>وے دو آدمی لڑتے ہیں یا مارا ماری کرتے ہیں          بادشاہ حکم کیا کہ اصغہاں کے میدان میں سب          برے چھوٹے لشکریاں جمع ہوویں -          حاکم حکم کیا کہ فلا نے شخص کے کان اور ناک          کا ٹکڑا اسکو بازار میں پھرا دینا دوسرے کو عزت ہو          جزل بری فوج لیکر اصغہاں میں داخل ہوا          بادشاہ جنگ کیا اور بہت سے لوگوں کو          تیر و تفنگ کے قتلے بنایا -          اس محلے کا اسپیکر خوب اہتمام کرتا ہی -          آج میدان میں لشکر کا جائزہ ہی -          تھوڑی سر باز فوج آئی ہی کرنل اور لغنت          کرنل اور میجر اور کیا ہیں اور لغنت تمام          جوانمرد ہیں -          اس لشکر کا کپا پٹن کون ہی -</p>	<p>آن دو نفر زد و خورد می کنند -          بادشاہ حکم داد کہ درجہ کمانی اصغہاں لشکر          از قاصی وادانی جمع شوند -          حاکم حکم داد کہ گوش و دماغ فلان را بریدہ          اور اور بازار مشکہ میکند -          میر بیج باقشون زیادہ وارد اصغہاں شد          بادشاہ جنگ کرد و بسیاری را عرضہ تیر و          تفنگ ساخت -          داروغہ این محلہ خوب واریسی میکند          امروز در میدان جنگ ہفت لشکر          چند فوج سر باز آمدہ است سرتیب و          سربنک و یادرو سلطان و ناظر و مہم شجاع          ہستند -          یوزباشی این لشکر کد ام است -</p>
---	--

### محاورات متفرقہ

<p>او شخص موسے کہ ہے سے نعل نکال لیا ہی          جاعقل سیکھ          وہ شخص جو دعوی کرتا تھا اسکے کپڑے          جبراً چھین لئے -</p>	<p>او نعل از خرمدہ میکند -          برو عقلت را عوض کن          آن شخصیکہ دعوی میکرد آزار از رخسار          کر د -</p>
--	--

درین کارول دل مکن (یا) پس گزشت را بخوا  
این مثل آنست که زیره بکرمان بر برد -

پا باندازه کلیم خود دراز کن -

سیلی نقد به از حلو اے نسیم است -

دران محله چنان جنجال بود که جامی یک سوزن  
انداختن نہ بود -

از یک کل بہار نمی شود -

کس نکوید کہ دوغ من ترش است -

صدف صد دانہ و رد دارد و دم نیزند -

مرغ یک تخم دارد و صد نعرہ میزند -

پیش پای خود را نگاه کن -

اگر کسی درینجا راہ کال سکہ آتشی خواستہ

باشد کہ بسازد عملہ پیدامی شود (یا کہ می آید)

درین دکان قصاب چند گوشت قباد

زده اند -

اس کام میں پس پیش مت کر -

یہ مثل وہ ہی جو زیرہ کرمان کو لیجاوین

یعنے بیفائدہ کام کریں -

جتنی چادر اتنا پاؤن پھیلا نا -

بالفعل کا طمانچہ آئندہ کے حلو سے بہتری

(کل کے مرغی سے آج کا اندہ بھلا ہی -)

اس محلے میں ایسا ازدحام تھا کہ جاے

ایک سوئی ڈالنے کی نہ تھی -

ایک پھول سے بہار نہیں ہوتا ہی یعنی تھوڑی

چیز کچھ فائدہ نہ بخشی ہی -

اپنی چھاچ کو کوئی کھتی نہیں کہتا -

صدف سوموتی رکھتی ہی اور نہیں کہتی

مرغی ایک اندہ دیتی ہی اور سو نعرہ کرتی ہی

دور بینی انجام مہی کر -

اگر کوئی دکانی کا ترمی کا رستہ تیار کرنا چاہے

تو کارکنان ملتے ہیں کہا -

اس دکان میں قصابان تھوڑا گوشت

نرم ہونے کے لئے لٹکاے ہیں -

دلک پا (یا دل پا) اوباد کردہ ہے۔  
اہل آن ولایت بچہ نامی خود اور ایام طفولیت  
حجاست می کنند۔

دند نامی او خورد شد۔

روغن کنسون دوا می مفید ہے۔

از ہوائی دیشب من جایش کردہ ام۔

این شخص پس است یعنی بیماری برص میدارد۔

از چہ جہت است کہ آواز شما کرفتہ است۔

زن من جمولی زائیدہ است۔

حما میکہ در سر محلہ بود تون تاب آن ناخوش

شدہ است۔

آن شخص سیاہ سرفہ دارد۔

لب آن پسر تال زدہ است۔

دبر و زان جراح بنض آن شخص را کو دید

مستل بود۔

درین ولایت آبلہ بسیار شدہ است و اکثر

مردمان کہ بیزون می آرند۔

پند لی کے گوشت کا طرف سوچہ گیا ہی۔

دبان کے لوگ اپنے بچوں کو بچنے میں پیٹھ

میں نشتر مار کر لہو نکالتے ہیں۔

اسکی بھپسی چکنا چور ہو گئی۔

ارند می کاتیل بہتر دوا ہی۔

کل کی رات کی ہوا سے مجھے زکام ہوئی

یہ شخص کوڑی ہی ہے۔

کس لئے تمہارا گلا پیٹھ گیا۔

میری عورت آنولے جانولے بچے جنی ہی۔

آتش افروز محلے کے حمام کا بیمار ہوا ہی

وہ شخص کو بُری کھانسی ہی۔

اس زر کے کے اونٹ پر پ کے چھالے

لیئے اچھری۔

کل کے روز وہ جراح اُس شخص کی ناز دیکھا

تو پڑتھی۔

اس ملک میں چچک کی بیماری بہت ہی

اور اکثر لوگوں کو سیتلا نکالتے ہیں۔

اگر کسی آبلہ نہ کو بد بیرون می آرد -

از پیش از نظر با کمال دل من آشوب میکند -

زخم شمشیر که آن شخص خورده بود جراح آزا  
بجیہ کرد -

روی آن دانه ضما د بیند ازید -

آن شخص از تاب مُستری میخواست کہ تتم  
الفار بخورد -

چند روز قبل ازین کہ دندان من در سیکرد  
من قدرے آب زاج سفید را غرغره کردم  
دست من تول زده است -

دندان پیش و مان من لق شده است -

کور کی کہ داشتی سرباز کرده است یا نہ -

از سردی دیشب اکثر مردم سینہ پیلو کرده اند

آب سر حشیمہ بر نہ است -

درین ماشوہ چند پار وزن (یا مداف کشانہ)

دفعہ تالستان اکثر تخم مرغ لق میشود -

آن میخواست کہ اطلبکاران خود قمری

مدار می بگذارد -

اگر کوئی شخص سیتلانہ کمال کیو تو سیتلانہ نمی ہی

نظر سے اب تک میرا بیت قرار کرتا ہی پانچ  
کرتا ہی -

تلوار کا زخم جو وہ شخص کھایا تھا جراح اسکو  
تائیکے مارا -

اُس دُلی پر پوٹس ڈالو -

وہ شخص لا چاری سے چاہتا تھا کہ سنبل  
کھا جاوے -

ان دنوں کے تھوڑے اگے میرے دانت  
در در کرتے تھے میں تھوڑا بھٹکری کا پانی غرغره  
میرا ماتھا آبلہ دار ہوا ہی -

میرے سامنے کے دانت ڈھیلے ہو گئے

تمہارا دُمل بھٹ گیا ہی کہ نہیں -

کل کی رات کی سردی سے اکثر لوگ در در جگر کھٹے

چشمے کا پانی صحت بخش ہی -

اس پروے میں کتنے پانی تو رینوا لیے ہیں

دھوپ کالے میں اکثر ندے گندے ہو ہیں

وہ چاہتا تھا کہ اپنے قرض خواہوں سے

کچھ قرار کرے

مدپ لوگوں کو بلا کر اس سبب کی قیمت تھہراؤ۔  
میں جو اس بیسپاری سے معاملہ رکھتا تھا  
دیکھو کہ افرود ہی یا باقی۔

معاملہ جو کل کے روز میں کہا نقصان پایا ہون  
یہ چاہتے قرض کسی کو نہیں دیتا ہی۔  
وہ شخص جو کچھ ملک رکھتا تھا جوے بازی  
میں مار دیا۔

باقی تمہارے حساب کی کتنی ہی۔

مبلغ ایک سو روپیہ باقی ہی۔

ایک تھان گارے کا میر واسطے مول لیو  
یہ ہندی سروسٹ ہی یاد میں کے وعدہ کی  
عرصہ طلب کرونا کہ اس ہندی کا پیوہ کر سکوں  
وہ شخص آیا ہی میرے پیسوں کا صندوق

ہمارا وہ بیوی ایک گد ہی رکھتا تھا۔

تمہارے گھوڑے کی چاکر کی تھی بند ہی یا کوٹا

وہ آدمی انگریز ہی لیا۔

وہ صاحب برالسان ہی۔

اس صندوق میں کتنے چیز سماتے ہیں

غٹہ لگاؤ اور غٹہ کھولو۔

اہل خبرہ را طلبیدہ این سبب البقیمت درید  
حسابیکہ میں تاجروا شتم بہ بینید کہ فاضل  
ہست یا باقی۔

معاملہ کہ دیر و زمن کردہ ام خنوں شد  
این بزار نشیہ کیسی نمید ہ۔

آن شخص چیزیکہ از مالیات دنیا داشت ہمہ  
در قمار بازی باخت۔

تمہ حساب شما چند است۔

موازی یکصد روپیہ باقی است۔

یک طاقت چلواری از برای من بخرید۔

این برات بدون موت است یا بد وعدہ روز  
جہلت بطلبید کہ پول آن برات کار سازی

آن شخص آمدہ است مجری پول مرا بیار۔

رخت شوی مایک مادہ الاغی داشت

آخر اسپ شما بلند است یا کوتاہ۔

آن شخص دست یازیدہ۔

آن صاحب خیل حراف است یعنی زبان

این صندوق چہ قدر چیز میگیرد۔

سر فعلی را بکیر و شمشیر شیدہ و اکمن۔

<p>مین نہیں چاہتا کہ یہ کام کروں -  دوات اُتار لے گئی اور سیاہی ستے گئی -  وہ آدمی کہا کام کا ہی -  ہمارا باورچی بھاگ گیا چچا کر نیا لادو اس کو پکلا دیا  اس کا غد کو لپیٹو -  مین ایک عورت کو دیکھا کہ بہت خوبصورت  تھی لیکن تری بہن اس کی چپکے داغ والی او  بد صورت تھی -  وہ آدمی جانی لیتا ہی اور گھنگٹا ہی -  اگرچہ مین بھانپتا تھا لیکن مین جانتا ہوں کہ کتنا وقت  یہ سہیلی بہت باریک است ازین جہت  کر کر باتو -  تھوڑا پانی پیئے لا -  مین وہ کام اسکے حوالے کیا ہوں -  وہ شخص استعداد اور لیاقت رکھتا ہی -  کاغذ کو گھڑی کر کر کتاب مین رکھ -  مین ایک آدمی کو دیکھا اس کی داری کچی کچی تھی  اسکا بیٹا پھوڑے کے داغ والا ہی -  ناک اس کی چرگئی ہی کوئی اس کی دوا نہیں کیا ہی</p>	<p>اگر زوی من نمی آید کہ این کار را بکنم  دوات بید شد و دم کتب بر بخت -  آن نفر چه کاره شماست -  آتش بزم ما که بخت بی زن آزار گرفته آورد  ایں کاغذ را لوله کن -  من زنی را دیدم کہ بسیار خوش کل بود لیکن  خان باجی آن آبله رو و بدکل بود -  آن کس خمیازه میکشد و مالگ میکند -  اگرچہ من ساعت زوم لیکن بنیدانم کہ چوت  این زیر و قدری باریک است ازین جہت  آزار دو لیکن و بہتاب -  یک چکھ آب خوردن بیار -  من آن کار را بوی محمول کردہ ام -  فلان شخص سواد دارد -  کاغذ ما را تہ کن لای کتاب بگذار -  شخصی را دیدم کہ ریش او جو کندم بود -  بہر اوشان کچل است -  داغ آن قرچ خودہ کسی مداد آزار اندرہ است</p>
--	--

بہت صدمہ

وہ چیز ہماری بیماری کو کام نہیں آتی۔

یہ چیز کس کام کی ہے۔

تھوڑا گوند لیکر اسکو کلاؤ۔

اس آدمی کے کاغذ پر کہا چیز ہے۔

کیون ناک اوپر کھینچتا ہے۔

میں ایک عورت کو کسی جگہ پہن دیکھا کہ بہت

خوش ترکیب تھی۔

اس دہ بنانے والے کے پاس جاکر تھوڑا

لکڑی کے گول دبے لا۔

یہ لکڑی کا گول کھا گئی ہے صیقل گر کو دو تا

صیقل کرے۔

اس شخص کے غرائے کے آواز سے میں نہیں سوتا

بیہودہ مت بکو تمھارے باتان نام ہو میں

پاؤں پر پاؤں ڈالنا تمھاری عادت ہے۔

تیل کم ہونے سے چراغ منبتا ہی کلگیر لا۔

جی کا سر کتر۔

تمھارا سارو ہمیشہ گنگنا تا ہی یا چر چرانا

یہ شخص کتنا بکنے والا ہے کہ میرا سر بھرا

آن چیز بدرد من پہنچ دو امیت۔

این چیز بچت چہ مصرف دارد۔

ایک قدری کثیر بکیر و آنرا سر پانسان

بکولہ آن شخص چہ چیز است۔

چرا دماغت را بالا میکشی۔

زنی را در فلان جا دیدم کہ خیلی تشنگ بود

برو پیش آن لولی و چند قوتی بکیر بیار۔

این دهنه زنک خورده است بر سید کہ صیقل

آرا صیقل زنند۔

از صدای خره آن شخص من خواب ز فتم

شما حرف چرند مگو حرفنا شی ہمہ بوج است

پاروی پا انداختن عادت شما است۔

چراغ ازین سبب کہ روغنش کم است کور کر

میکند کلگیر را بیار۔

سر چراغ را بچین۔

ہم ریش من ہمیشہ لندہ می زند۔

چہ قدر این پر کو است سر من اؤنک کرد



<p>بات کرنے سے سیری نہیں رکھتا ہی۔  وہ بہت سست ہی اور ہمیشہ انگ مروتی لٹائی  کس لئے اپنے کام کے خیال میں تو نہیں ہی  وہ شخص براندی پیا تھا اسکا نشہ ظاہر ہوا  وہ شخص بہت نشہ کرتا ہی اور قائم پینے والا ہی  وہ موم بتیان بنائو الا اس بتیون کو موم سے  بنایا ہی یا چربی سے یا دونوں سے۔  یہ بڑی موم تی موم سے ہی باقی بتیان  چربی سے  وہ شخص اس کام میں بے نظری ہی۔  اب تمہارا منظور نظر کون ہی۔  وہ رسی باٹنے والا جسکو تم روٹی دے تھے  تھوڑے رسیان لایا۔  کل رات دوپہر کے آگے میں جگا اور  تھوڑے گرتے سوتا رہے دیکھا۔  گورنر مرنے سے تمام دوکانوں کو بند  کروئے۔  کبا حمام خانے میں داری پونچھے سو کپڑا  اس آدمی کا لباس تمام غلیظ اور میلانی</p>	<p>انہ صرف زدن سیرائی ندارد۔  او ذیل کابل است و ہمیشہ کش و قوس میکند  چرا و بند کار خودیستی۔  آن شخص کم عرق خورده بود نشہ اش گل کرده است  آنکس خیل بدستی میکند و دایم الخمر است  آن شاعری این شمع ہمارا موم ریختہ است یا از  پیر یا از کچی۔  این شمع وزیری کہ بہت از موم بہت باقی  شمع ہا از پیر۔  آن شخص درین کار بیجیدل است۔  الحال مطلع نظر شما کیست۔  آن موقوفی کہ شبہ ہا را بان دادہ بودید چند  کر کچہ رسیان آورده بود۔  دیشب قبل از نصف شب کہ من بیدار  شدم چند تیر شہاب دیدم۔  بحبت اینکه حاکم ولایت فوت شدہ بود  ہمہ دوکان ہا را برچیدند۔  آیا در حمام لیش خشک کن بہت۔  لباس آن شخص ہمیشہ چرک است شاید کہ آن</p>
---	--

کثافت را دوست میدارد -

کسی که این کتاب را سود کرده است چیزی  
ازین دل کرده است -

ازان پرزہ کاغذ یک تیکہ پارہ کردہ بیار  
شما سرچسپان دارید -

درین صفحہ کہ نوشتہ اید چند حرف پریدہ آ

بر و درست را روان کن -

این درس روان شماست -

این درس را حالی ادب کنید -

بیا درست را پس بدہ -

درس اور ایس کبیر -

این مرکب لجن شدہ است من نمی توانم

بان بنویسم -

ایا خوب جد دل کشی شما بنوس یا فوغل است

من در نگاہ کاغذ شما جواب نوشتم -

درین دوات یک چکہ مرکب ہم نیست

آیا این درس از برتان است -

شاید وہ غلطی کر رہا ہے -

جو شخص کہ اس کتاب کو نقل کیا تھوڑا اس سے  
چھوڑ دیا -

اس کاغذ سے ایک چھوٹا ٹکڑا بھارت کر لا -  
تم دینفر کہتے ہو -

اس صفحہ میں جو تم لکھے ہو کئی حرفان جھنگٹے  
یا مٹ گئے ہیں -

جا اور اپنے سبق کو یاد کر -

یہ سبق نگو یا دہی -

یہ سبق اسکو سکھاؤ -

آج ہی پڑھ -

اسکا سبق سن -

یہ سیاہی گارہی ہو گئی ہے میں اس سے

نہیں لکھ سکتا ہوں -

تمھاری جدول کی پتی آبنوس کی ہے یا

سپیاری کی لکڑی کی -

میں تمھارے کاغذ کے پیٹھ پر جواب لکھا

اس دوات میں ایک قطرہ بھی سیاہی نہیں

کہا تم یہ سبق ازبر کئے ہو -

این بچہ کنگ است دگر -

اواعمی (یا کور) است

چند وقت قبل ازین یک شخص در زیر چرخ  
لہ شد -

آن از شدت تب ہذیان میگوید -

سر سر من وجع میکند -

از دوا کہ زده است زخم کوشت نو اور وہ -

اکثر اہل انجا پاپی راہ میروند -

امسال این سوزگر فر فرک یا پر پرک ساخته

است یا نہ -

اگر نہ ساخته است چند دور دور و گرفتہ بیا

آیا چاکوی شتایتہ ناخن گیری دارد -

بالیوز انگریز بہ طہران رفت

چند قوتی کبریت فرنگی کہ بسیار خوب آبیار

سرخ کبریت بکش کہ تا روشن شود -

او پوست خندہ میزند -

یک قدری صمغ عربی بہ جہت من بیا

این طناب راشل کن و این را سفست کن

شما چہ قدر داد و بیداد میکنید -

یہ بچہ کا اور بہرائی -

وہ اندہائی -

اے اگے ایک شخص گاڑی کے چاک

میں آیا اور چپک گیا -

وہ تب سے پرانڈہ کہتا ہی -

میرا سر درد کرتا ہی -

دوا لگانے سے زخم کا گوشت بھر گیا ہی -

وہ ان کے اکثر لوگ ننگے پاؤں چلتے ہیں -

اس سال یہ سوئیان بنانے والا بھر بھرا

بنایا ہی یا نہیں -

اگر نہ بنایا ہو تو تھوڑے لٹولا -

آیا تمھاری چاقوین ناخن تراش ہی -

انگریز کا ایلمی طہران کو گیا ہی -

تھوڑے اچھے فیر باکس کے دبے لا -

اور ایک کاری کھینچ تا سگے -

وہ مسکراتا ہی -

تھوڑا گوند میرے واسطے لا -

اس رسی کو دہیل کر اور اس کو تنگ کر

تم کتنا گرتہ کرتے ہو -

سر خط مرا جو ف کاغذ خود گذاشته بفرستید

چشم آن شو رست

آن شخص از پد افتاد و قلم پایش شکست

آن کس خوب شافوت می زند

آن شخص از روی کینه بن افرازد و است

در زور خانه شامیاء چند میل میگرد

آب داغ بیارند آب شیر گرم

یک تکه لته کهنه بیار و این باشکوک

تفنک مرا پاک بکن

شاکرد های ما خیل کله ملق میزنند

کرم ابریشم برک توت میخورند

این امیر که هست میخواد که هر کس را رو بخورد

دست فلان کس از سر بند انگشت بیرون

(یا بدر رفت)

فلان کس دیروز دست بردی به مازد

آن رفیق من هست تی زبانش میگرد

پای من مورد مور میکند یا پای من سوزن

سوزنی میشود یا پای من خواب فته است

میرے خط کو اپنے کاغذ میں کھڑو بھیجو

اس عورت کی آنکھ بدھی

وہ شخص سہری سے گر گیا اور پنڈلی کی تہی

توٹ گئی

وہ شخص خوب سیٹی بجاتا ہی

وہ شخص کینہ سے مجھ پر ہمت کیا ہی

تمہارا تعظیم میں کئی کئی سنگتو پھیرتا

اوستا یا گرم پانی لائے لکھا پانی

ایک پرانی چندی لا اور اس بندوق

کی نلی کو صاف کر

ہمارے شاگردان اچھی ملتی مارتے ہیں

ریشمی کیرے شاپتوت کے پتے کھا پڑے

یہ امیر جانتا ہی کہ شخص کو اپنے طرف مال کے

فلانے شخص کا ماتھ پونچے سے سرک

گیا

فلانا آدمی کل کے روز ہکود غا دیا یا چوری

وہ میرا دوست تھلا تا ہی

میرے پاؤں میں چیشان بھر گئے ہیں

این طرف رود خانه قول ترست یا انطرف  
پای میز لقی است تکان ندہ۔

آن سپرخیل فتوری است و مرا متاؤی  
کرده است۔

بچہ را قلمی مکن۔

من کلید عوضی بران قفل انداختم زبان  
قفل خراب شد۔

اگر چه شہاد عوی میکند کہ ازان کار بہر  
دارم لیکن دست شمانہ بستہ است۔

بچہ ما در وقت بازی یکدیکہ را پنچہ میکند

او بسیار گرس است از دست این آب  
نمی چکد۔

قلیان خیلی تند بود من دوسہ مکہ کشیدم  
این قوال بسیار پلنگ میکند۔

آب ملول بیار۔

سان فوج بکنید۔

من در خانہ برادر بیوئت کردم۔  
درین خط چند تا مادہ اند۔

ندی ادہر وار زیادہ گہری ہی یا ادہر وار  
میز کا پایہ ڈھیلا ہی حرکت مت دے  
وہ چھو کر ابراقتنہ بازی اور مجھے اؤت  
دیای۔

بچے کو گد گلیان منکر۔

مین اس قفل کو دوسری کیل لگایا قفل کا کانسٹا  
خراب ہو گیا۔

اگر چه تم دعوی کرتے ہو کہ اس کام کو جاننا  
ہوں مگر ماتھہ تمہارا لاتی ہنن۔

بچے کھیلنے سو وقت ایک دوسرے کو  
چٹیان رتے ہن۔

وہ شخص برا بھلی ہی اسکے ماتھہ سے پانی کا  
قطرہ ہنن ٹپکتا ہی۔

حقہ بہت تلخ تھا میں دو تین گھونٹ پیا۔  
یہہ قوال بہت چکیان بجا نا ہی۔

گمما پانی لا۔

فوج کا جائزہ کرو۔

میں بھائی کے گھر میں رات گزارا۔  
اس خط میں تھوڑے پارہ گران لکھے ہیں

ایک پھانک لیمو کی اس پیالے میں پختہ بچہ تنگ اُڑاتا ہی - کسو اسطے تمہارا گلا سوج گیا ہی - اسکا ماتھے بیکار ہی - وہ شخص جو چکر مارتا تھا چکر کھا کر زمین پر گر پڑا اسکی ناک کا بوندہ چکنا چور ہوا - میری تھدی درد کرتی ہی -	ایک کپہ لیمو دین جام بھیشا - بچہ کا غذک ہوا میکند - قُب شہاچہ طور شدہ است کہ یاد کردہ است دست اولحم ست - این شخص کہ چرخ میزد کیچ شد زمین خورد - پل دماغش خورد شد - کچہ من درد میکند -
--	--

## ت

اطلاع یہ کتاب موافق قانون بستی و پنجم ۱۸۶۷ء عیسویہ داخل ہی جستر ہوئی  
ہی اس لئے کوئی صاحب اسکو بغیر اجازت مولف کے طبع نفرما دین -







س - ۴

۴۹۱۵

آخری درج شدہ تاریخ پو یہ کتاب ہستعار  
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی  
صورت میں ایک آنہ یو یہ دیرا نہ لیا جائے گا۔

۶/۱۱/۲۰۲۰

٢٩١٥٠٣

س م

محاورات فارسی مع ترجمہ ہندی

$$\frac{10}{e} \ln \frac{7}{\mu}$$

۱۔ اگر میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا تو میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا۔  
 ۲۔ اگر میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا تو میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا۔  
 ۳۔ اگر میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا تو میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا۔  
 ۴۔ اگر میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا تو میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا۔  
 ۵۔ اگر میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا تو میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا۔  
 ۶۔ اگر میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا تو میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا۔  
 ۷۔ اگر میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا تو میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا۔  
 ۸۔ اگر میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا تو میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا۔  
 ۹۔ اگر میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا تو میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا۔  
 ۱۰۔ اگر میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا تو میں نے اپنے آپ کو خدا کا بندہ نہیں سمجھا۔







